سوال

(90) کیاایک اذان دومرتبہ کہنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

صبح کی اذان الاؤڈ سپیکر پرکہنے کا خیال تھالیکن وہ چل نہ سکا ۔ اوراذان بغیر الاؤڈ سپیکر کے کہی گئی ۔ چند منٹ بعد الاؤڈ سپیکر درست ہوگیا تو دوبارہ وہی اذان الاؤڈ سپیکر پر کہی گئی تاکہ آواز دورتک پہنچ جائے ۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ اس طرح دوبارہ اذان کہنے کا ثبوت نہیں ۔ اس مسئلہ کی تحقیق فرمائی جائے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپہلے ہمیشہ اذان الاؤڈ سپیکر پر کہی جاتی ہے توپھر صورت مسئولہ میں دوبارہ الاؤڈ سپیکر پر کہی جاسکتی ہے کیونکہ جواذان الاؤڈ سپیکر کے بغیر کہی گئی ہے اس کی آوازوہاں تک نہیں پہنچی جہاں تک پہلے الاؤڈ سپیکر کے ساتھ پہنچا کرتی تھی ۔ پس وہ انتظار میں ہوں گے کہ اذان ہوگی توسحری بند کریں گے یا فجر کی سنت پڑھیں گے یا نماز فجر کوجائیں گے ۔ جب اذان دوبارہ نہ ہوئی توان کودھوکہ لگے گا ۔ کیونکہ پہلی اذان انہوں نے سنی ہی نہیں اوردھوکے کا دورکرنا شرعاً ضروری ہے ۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان فجر کے وقت سے پہلے کہہ دی تھی ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ یہ اعلان کردے «الاان العبدقدنام» خبر دو تحقیق بندہ سوگیا ہے ۔ یعنی ابھی فجر نہیں ہوئی ۔ میں سونے لگا ہوں یانیند کی وجہ سے اذان غلطی سے پہلے کہی گئی ہے ۔ پس یہاں بھی یہی صورت ہے کہ لوگوں کودھوکا لگے گا ۔ اس لئے دوبارہ کہنی چاہیئے ۔ اوراگرپہلے اذان الاؤڈ سپیکر پر کہی نہیں جاتی توپھر کسی کودھوکا نہیں ہوسکتا ۔ اس لئے دوبارہ اذان کہنے کی ضرورت نہیں ۔ پہلی اذان ہی کافی ہے ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، اذان کا بیان، ج2ص98

محدث فتویٰ